1A

تفسیر دُرِّ منثور مترجم

جلد دوم

تالیف

امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

سید محمد اقبال شاہ ۰ محمد بوستان ۰ محمد انور مگھالوی

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ۔ کراچی ۰ پاکستان

نام کتاب	تفسیر در منثور مترجم (جلد دوم)
مصنف	امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ متن قرآن مجید	ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
مترجمین	مولانا سید محمد اقبال شاہ، مولانا محمد بوستان، مولانا محمد انور مگھالوی
	من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر نگرانی	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
	قاری اشفاق احمد خان، انور سعید، لاہور
سال اشاعت	نومبر 2006ء
ناشر	الحاج محمد حفیظ البرکات شاہ
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z 31
قیمت	کامل سیٹ

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔7221953 فیکس:۔042-7238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔7225085-7247350

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-2212011-2630411۔ فیکس:۔021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ انبیاء کتنے ہیں؟ فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار میں نے عرض کی رسول کتنے ہیں؟ فرمایا تین سو تیرہ کی بڑی جماعت۔ فرمایا اے ابوذر چار سریانی، حضرت آدم، حضرت شیث، حضرت نوح اور حضرت خنوخ۔ یہی حضرت ادریس ہیں، یہی پہلی وہ شخصیت ہیں جنہوں نے قلم کے ساتھ لکھا۔ چار عرب ہیں؟ حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت شعیب اور تمہارے نبی، بنی اسرائیل کے پہلے انبیاء میں حضرت موسیٰ اور آخری حضرت عیسیٰ ہیں۔ انبیاء میں سے پہلے نبی حضرت آدم اور آخری تمہارے نبی ہیں (1)۔

امام ابن حبان نے اسے اپنی صحیح میں اور ابن جوزی نے اسے موضوعات میں شمار کیا ہے جبکہ یہ دونوں نقیض کی انتہاء میں ہیں جبکہ صحیح یہ ہے کہ یہ روایت ضعیف ہے، صحیح نہیں موضوع نہیں جس طرح میں نے مختصر موضوعات میں بیان کیا ہے۔

امام ابن ابی حاتم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی انبیاء کتنے ہیں؟ فرمایا ایک لاکھ چالیس ہزار اور ان میں رسول تین سو پندرہ جم غفیر ہے۔

امام ابویعلی اور ابونعیم نے حلیہ میں ضعیف سند کے ساتھ حضرت انس سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انبیاء میں سے جو میرے بھائی گزر چکے ہیں، وہ آٹھ ہزار نبی ہیں پھر حضرت عیسیٰ بن مریم تھے، ان کے بعد میں ہوں (2)۔

امام حاکم نے ضعیف سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ کی بعثت آٹھ ہزار انبیاء کے بعد ہوئی ان میں سے چار ہزار انبیاء کی تعداد بنی اسرائیل میں سے تھی (3)۔

امام ابن ابی حاتم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس آیت کی تفسیر میں یہ قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک حبشی نبی بھی مبعوث فرمایا، یہ ان انبیاء میں سے ہے جو لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ کے ضمن میں ہے۔ ایک روایت میں ہے یہ الفاظ ہیں حبشیوں میں سے بھی ایک نبی مبعوث کیا گیا۔

امام ابن عساکر نے حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام پر انبیاء و مرسلین کی تعداد کے بارے میں وحی کی پھر حضرت آدم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت شیث کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا اے بیٹے تو میرے بعد میرا خلیفہ ہے، اسے تقویٰ اور عروہ وثقی کے ساتھ اپنا، جب بھی تو اللہ کا ذکر کرے تو ساتھ ہی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ذکر بھی کر۔ میں نے آپ کا نام عرش کے پائے پر لکھا ہوا دیکھا ہے جبکہ میں ابھی روح اور مٹی کی درمیانی حالت میں تھی پھر میں نے آسمان کا چکر لگایا۔ میں نے آسمانوں میں کوئی جگہ نہیں دیکھی مگر اس پر آپ کا نام لکھا ہوا دیکھا۔ میرے رب نے مجھے جنت میں سکونت عطا کی۔ میں نے جنت میں کوئی محل اور بالا خانہ نہیں دیکھا مگر اس پر حضرت محمد ﷺ کا نام لکھا ہوا تھا۔ میں نے حضور ﷺ کا نام حورعین کی گردنوں، جنت کے درختوں کے پتوں، طوبیٰ درخت کے اوراق، سدرۃ المنتہیٰ کے پتوں، حجاب کے اطراف اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا دیکھا۔ حضور ﷺ کا ذکر کثرت سے کرنا

1۔ تاریخ مدینہ دمشق، باب شیث بن آدم، جلد 23، صفحہ 277، دارالفکر بیروت 2۔ مسند ابویعلی، مسند انس بن ملک، جلد 3، صفحہ 395 (4078)

3۔ مستدرک حاکم، جلد 2، صفحہ 653 (4167)، دارالکتب العلمیہ بیروت